۱۳۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ

جب ان منافقین سے کہا جاتا ہے دوسرے مومنین کی طرح ایمان لے آو تو کہتے ہیں کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں جبکہ وہ خود بیوقوف ہیں لیکن جانتے نہیں

انؤمن: کیا ہم ایمان لے آئیں؟

استفہام کے اقسام

۱۔ حقیقی: نہ جاننے کی صورت میں حقیقتا سوال کرنا

۲۔ انکاری: جاننے کے باوجود سوال کرنا اور در حقیقت مقصد انکار ہونا

یہاں استفہام انکاری ہے، اور حقیقی نہیں

کیونکہ حقیقی استفہام کا مقصد پوتا ہے کچھ مجھول معلوم کرنا

نقطہ:یہاں قران منافقین کو سب (برے الفاظ میں کسی کو یاد کرنا) کر رہا ہے

کیوں سفھا کہا: حق اور باطل میں تمیز نہیں کرتے اور باطل کو ترجیح دیتے ہیں بالکل دنیی میں سفھا (کم عقل لوگ) کی طرح

۱۴: وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ

جب منافقین مومنین سے ملاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے کر آئے اور جب اپنے شیاطین (کفار) کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو استھزاء کر رہے تھے

لقوا: ملاقات کرنا

یس کا متضاد: حجاب : حائل ہو جانا

اپنے شیاطین: کفار کے سربراہ

خلو: کسی کے ساتھ خلوت کرنا

حروف اصلی: خ ل و

اس کا متضاد: م ل ا: سب کے سامنے

استھزا: مزاق کرنا یا کھیلنا کسی کے ساتھ

دو طریقے سے استھزاء ہوتا ہے:

ایک دفعہ سامنے والی اس سے مطلع ہوتے ہیں

ایک دفعہ منافقت کے ذریعے در اصل کھیل رہے ہوتے ہیں

۱۵: اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُون

اللہ ان کے ستاھ استھزاء کر رہا ہے اور ڈھیل دی ہوئی ہے طغیان میں، وہ لوگ اندھے ہیں

یمدّون: ڈھیل دی انہیں

حروفاصلی: م د د (کسی چیز میں زیادتی ہو جانا):

- قرأت میں مد: کھینچنا یا بڑھانا(ضآلّین)
- کسی چیز کو جزب کرنے کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے کیونکہ اس میں جزب ہو کر مائل زیادہ ہورہا ہوتا ہے
- مدد کے معنوں میں اس لئے استعمال ہوتا ہے: کیونکہ مدد کرنا یعنی در اصل ممدود کی طاقت بڑھا دینا

طغیان : حد سے تجاوز کرنا

پانی طغیان کر رہا ہے: پانی کی موجیں حد سے تجاوز کر جائے

گھوڑا طغیان کر رہا ہے: سرکشی کر رہا ہے

ظالم انسان کو بھی طاغوت کیا جاتا ہے

یعمھون: اندھے ہیں

حروف اصلی: ع م ی: حیران و پریشان ہونا

اندھے ہونے سے لازم ملزوم معنی ہے: اندھا اپنی نا بینائی کی وجہ سے: **حیران** ہوتا ہے

اللہ یَسْتَہْزِءُ بِہِمْ

اللہ استھزاء کرتا ہے سے کیا مراد ہے

ایک اور آیت : و مکروا و مکر اللہ و اللہ خیر الماکرین

اور یھودیوں نے عیسیٰ ع کے ساتھ مکر کیا اللہ نے بھی مکر کیا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے (علامۃ ذیشان حیدر جوادی نے مکر کا یوں ترجمہ کیا)

استھزاء اللہ تعالی کی شان کے خلاف ہے

روایات:امام رضا علیہ السلام[1]: اللہ مزاق نہیں کرتا، مکر و فریب نہیں کرتا، دھوکا نہیں دیتا۔

خدا ان کو ان کے مسخرے کی جزاء دیتا ہے اور خدا جو ظالمین کہتے ہیں اس سے بلند ہے

خدا کی شان کے مطابق نہیں کیونکہ

- مزاق کرنے کی وجوہات: نفس کو خوش کرنے کے لئے یا کمزوری چھپانے کے لئے
- مکر و فریب[2] کی وجوہات: کمزوری

خدا ان سب سے دور ہے نہ کمزور ہے نہ نفس رکھتا ہے جسے خوش کرنا چاہے۔

علامہ طبرسی کے مطابق کچھ احتمالات:

تفسیر کا قانون: ظاھری معنی کو لینے میں مشکل ہو (مثلا شان کے مطابقی نہ ہو خدا کہ): تب تأویل کریں گے۔

ایسی طاویل:

- جو ظاھر کے ساتھ بھی سازگار ہو (یعنی یہ باطنی معنیٰ نہیں ہے)
- اور شان خدا سے بھی سازگار ہو

احتمالات:

ا۔ عربی زبان میں جب کسی کام پر جزا[3] دینی ہو تو عربی میں اسی کام کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے

پس کیونکہ انہوں نے استھزاء کیا، اس کی جزا (جہنم) کو بھی استیزاء کہیں گے

اس طرح خدا کا ان کے ساتھ استہزاء یا مکر کہنا صحیح ہوگا۔

---

[1] نور السقلین

[2] ممکن ہے شارع اس کی بھی اجازت دے (مثلا جحاد میں) لیکن خدا کی شان کے مطابق نہیں ہے۔

[3] جزا: کسی کام کی سزا یا ثواب

۲۔ استہزاء یعنی استدراج

استدراج کسے کہتے ہیں؟

{یمدھم فی طغیانھم: خدا ان کو ان کے ظلم میں ڈھیل دیتا ہے}

ابن عباس: جب کوئی خطا کرتا ہے، خدا ان کی گرفت کرنے کے بجائے انہیں نعمتیں دیتا ہے (ڈھیل دیتا ہے)

جب نعمتیں جاری ہوتی ہیں تو انسان گناہوں سے غافل ہو جاتا ہے

اور یوں غیر حقیقی معنوں میں یہ خدا استہزاء کر رہا ہے منافقین کے ساتھ۔

۳۔ خدا دنیٰ میں ان پر اھل ایمان کے احکام جاری کرتا ہے

(نکاح جائز ہے، پاک ہیں، میراث وغیرہ۔)

جبکہ قیامت میں ان کے لئے دردناک عذاب منتظر ہے

یہ استہزاء یوں کہا جا سکتا ہے کہ: استہزاءِ (حقیقی) میں (بھی) سامنے والا غفلت میں ہوتا ہے جب کے مزاق کرنے والا جانتا ہے۔

۴۔ ان کے لئے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے گا اور جب اس طرف دوڑیں گے تو بند کر دیا جائے گا